

ماست می گویم من و انداست سرتوان کشید

پرچہ در گفتار فخر تست ، آن ننگ من است

لیکن دیکھیے وہی اردو دیوان ، جسے وہ بے رنگ قرار دے رہے تھے ۔
ان کی عظمت کے لیے دستاویز بنا اور فارسی شاعری کے کمالات سے شناسائی
اب تک بہت محدود ہے ۔

۸۔ لغات : زرو امثال امر : حکم بجالانے کی غرض سے ۔

شرح : میں نے سہرا لکھا تو صرف اس لیے کہ حکم بجالانے کا تقاضا
یہی تھا اور مجھ پر واضح ہو چکا تھا کہ اس حکم کو مانے بغیر چارہ نہیں
جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے ، یہ حکم زینت محل بیگم نے غالباً حکیم احسن اللہ
خان کے ذریعے سے دیا تھا ۔

۹۔ لغات : سخن گسترانہ : شاعرانہ ۔ گستر دن سے مراد ہے

پھیلانا ، سخن گستری ، بات یا شعر کا پھیلاؤ ، جس کے بہت سے اطراف ہوتے
ہیں ۔ مطلب یہ کہ شاعر شعر گوئی کے جوش میں اپنی سائش کے متعلق ایسی باتیں کہ
جاتا ہے ، جو فی الحقیقت مقصود نہیں ہوتیں اور انھیں محض شاعری سمجھنا چاہیے ۔
سخن گستری سے مراد محض سامعین کی تفریح و خوش دلی ہوتی ہے ۔

شرح : سہرے کے مقطع میں میں نے سخن گستری سے کام لیا تھا ۔

اس کا مطلب ہرگز یہ نہ تھا کہ کسی کو چیلنج دوں یا کسی سے محبت کا رشتہ توڑ ڈالوں
۱۰۔ شرح : اس میں یعنی مقطع میں کسی کی طرف اشارہ یا کناہ ہو تو خدا
کرے ، میرا منہ سیاہ ہو جائے ۔ بھلا میں دیوانہ ، سودائی اور وحشت زدہ تھا کہ
بادشاہ کے استاد کی طرف اشارہ کرتا ؟

۱۱۔ شرح : مانا کہ میری قسمت بُری ہے ، لیکن طبیعت بُری نہیں ۔

میں اس امر کا شکر ادا کرتا ہوں کہ کسی سے شکایت کی کوئی وجہ نہیں ۔

مطلب یہ کہ میری قدر ویسی نہ ہوئی ، جیسی ہونی چاہیے تھی اور زندگی میں